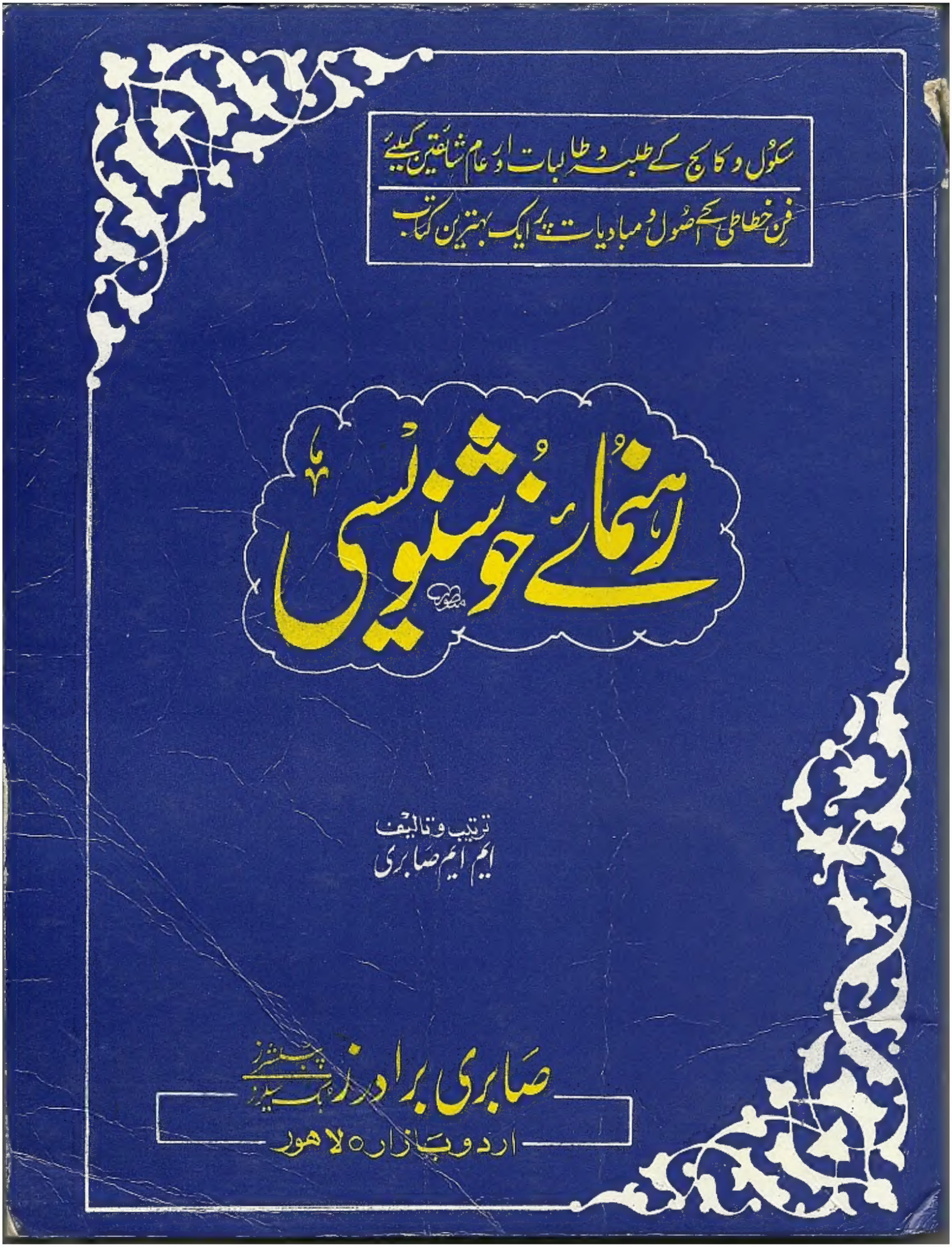

سکول و کالج کے طلبہ و طالبات اور عام شائقین کیلیے

فنِ خطاطی کے اصول و مبادیات پر ایک بہترین کتاب

رہنمائے خوشنویسی

ترتیب و تالیف
ایم ایم صابری

صابری برادرز پبلشرز بک سیلرز
اردو بازار ○ لاہور

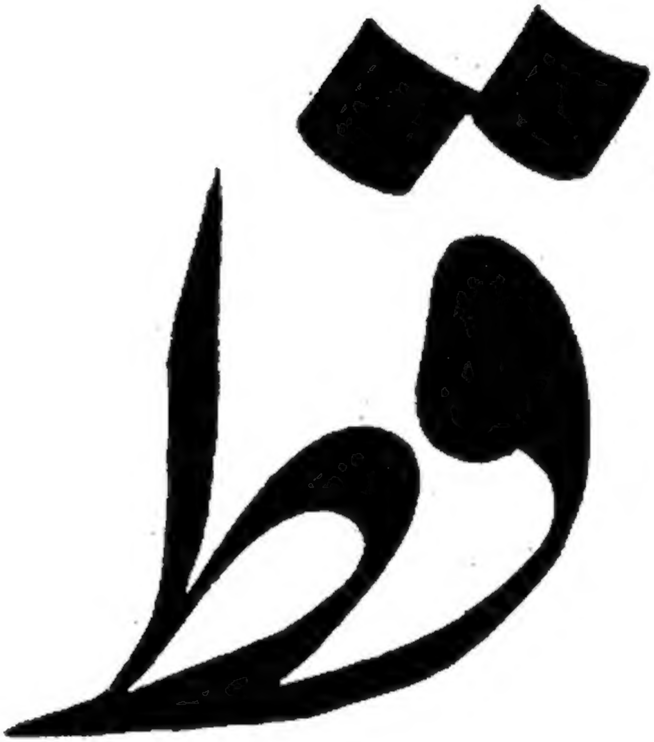

(——)

قلم کو کاغذ یا تختی پر اگر اس طرح جما کر رکھیں کہ قلم کی دونوں نوکیں صاف لگ جائیں اور قلم کا نشان کاغذ یا تختی پر پڑ جائے تو اس صوُرت کو "قط" کہتے ہیں جیسے :-

(——) قط کا نشان

قلم جلی ہو گا تو قط بڑا ہو گا۔ اور قلم خفی ہو گا تو قط بھی چھوٹا ہو گا۔ قط خوشنویسی کے ہر اصُول کی بنیاد ہے۔ کیونکہ ہر حرف کی پیمائش، قامت اور بناوٹ اسی سے کی جاتی ہے۔ اور یہ گھٹتا بڑھتا نہیں ہے۔

نشست و کُرسی

خوش خطی میں حرفوں کی نشست و کرسی کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اس کے بغیر سطور کے سِلسلے میں فتور پڑتا ہے۔ حرفوں کا کُرسی سے گِر جانا عیب کہلاتا ہے۔

حرفوں کی نشست و کرسی کے لیے قلم کے لحاظ سے دو دو قط کے فاصلے پر چار متوازی لائنیں کاغذ یا تختی پر کھینچیں۔ یہ چاروں لائنیں صرف ایک سطر کے حروف لکھنے میں مدد دیں گی۔ سب سے اوپر والی لائن عا سے بعض حرفوں کے سرے شروع ہوں گے۔ دُوسری لائن سے

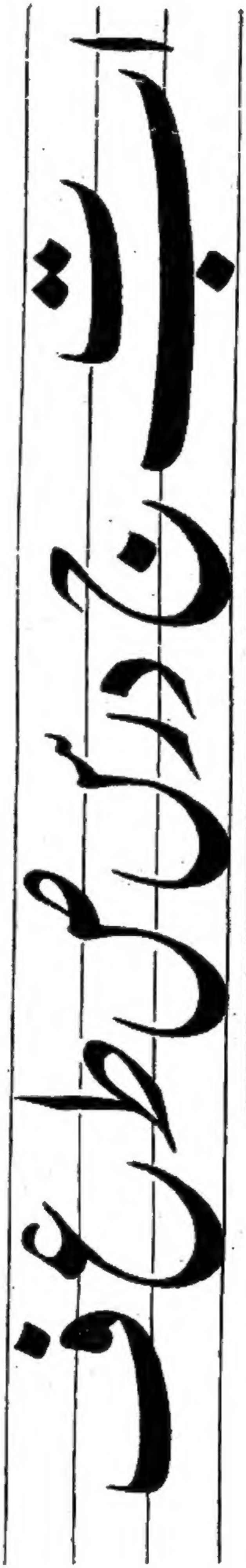

بعض حرف ملے رہیں گے۔

تیسری اور چوتھی لائن بعض حرفوں کے لیے نشست و کرسی کا کام دیں گی۔

مثال کے طور پر ملاحظہ فرمائیں نمونہ کُرسی۔

دائروں کے بغیر حرُوف کے لیے تیسری لکیر اور دائروں والے گول حرُوف کے لیے چوتھی لکیر کُرسی کا کام دیتی ہے۔

کسی حرف کا نشست و کُرسی سے گِر جانا، یا اُوپر چڑھ جانا بُرا عیب ہے۔

نمونہ کے مطابق تختی یا کاغذ پر نشان لگا کر لکھنے سے خط صاف ہونے میں بہت مدد ملتی ہے ۞

نُقطہ

نُقطے تین قسم کے ہوتے ہیں :-

۱- نُقطہ چوکھٹا ترِچھا :
۲- نُقطہ ترچھا اُوپر سے نیچے کو :
۳- دو نُقطے مِلے ہوئے :

نُقطہ کو کھڑا اپڑا اس طرح بنانا چاہیئے کہ دائیں بائیں طرف کے نچلے کونے گول ہوں، لیکن یہ گولائی برائے نام ہونی چاہیے ۔ اس نقطہ کو نقطہ معکوس اور جو اوپر سے نیچے کو بنے اسے نقطہ مدوّر کہتے ہیں ۔

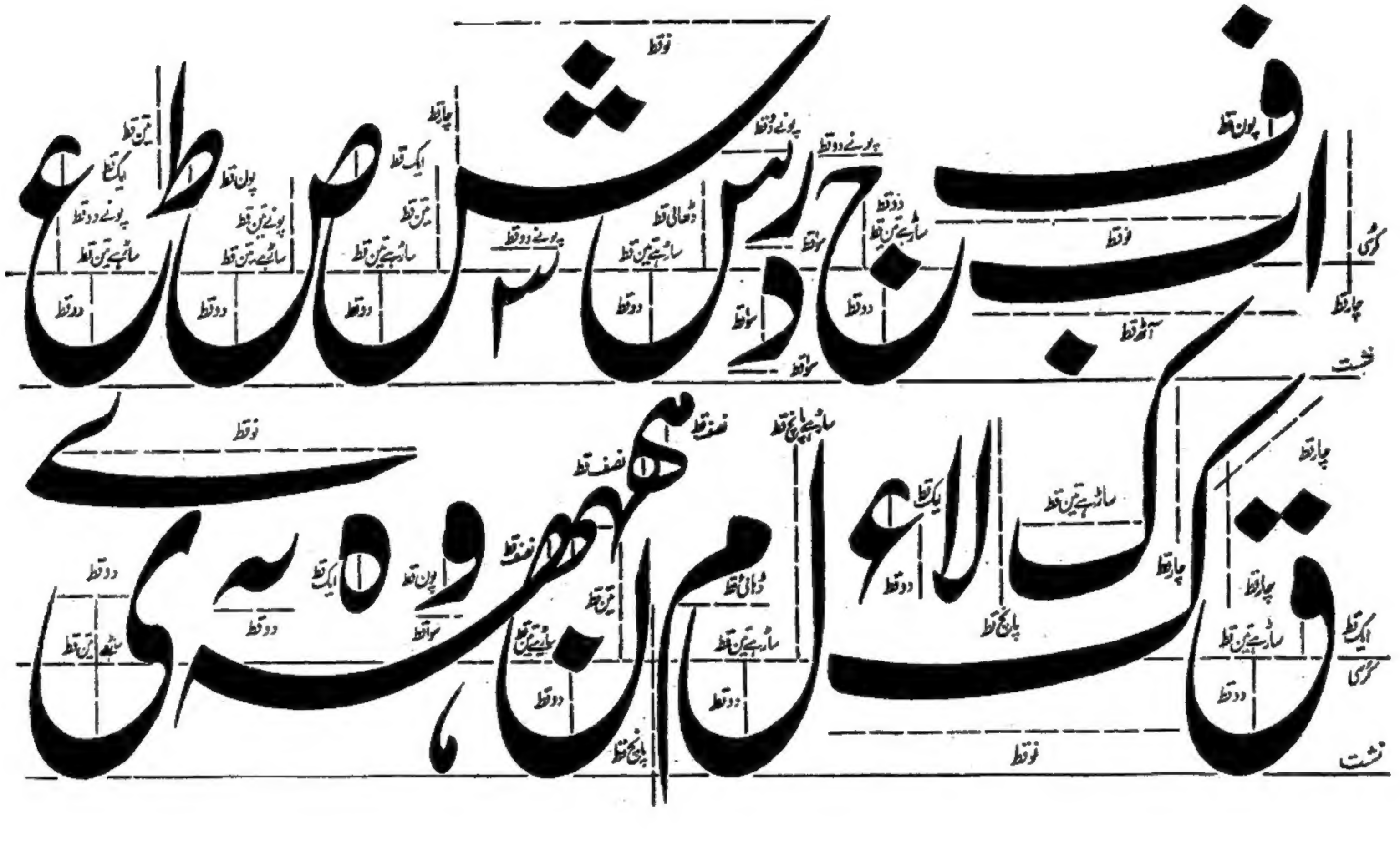
ا ب ف ج ح د ر س ش ص ط ع
ق ک لا ل م ن ھ و ہ ی ے
کرسی
نشست
نو قط
آٹھ قط
چار قط
پون قط
ایک قط
دو قط
تین قط
پونے دو قط
ساڑھے تین قط
ڈھائی قط
سوا قط
نصف قط
پانچ قط
ساڑھے پانچ قط

ا ف ب ج د ر س ش ص ط ع

ق ک لا ء ل م ن ھ و ہ ی ے

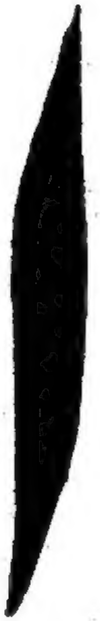

الف ا تین قط کھڑا ہوتا ہے۔ درمیان میں قدرے
خم۔ موٹائی نصف قط۔

ابتدا اور انتہا میں باریک ہونا چاہیئے۔

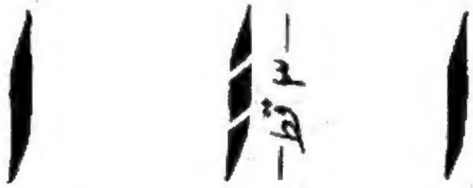

قلم کو کاغذ پر رکھ کر اس طرح کھینچیں کہ قلم کے تین قط کے برابر ایک ایسی لکیر بن جائے جو نصف قط کے برابر جلی ہو۔ اور اوپر اور نیچے سے باریک ہو یہ الف ہے۔

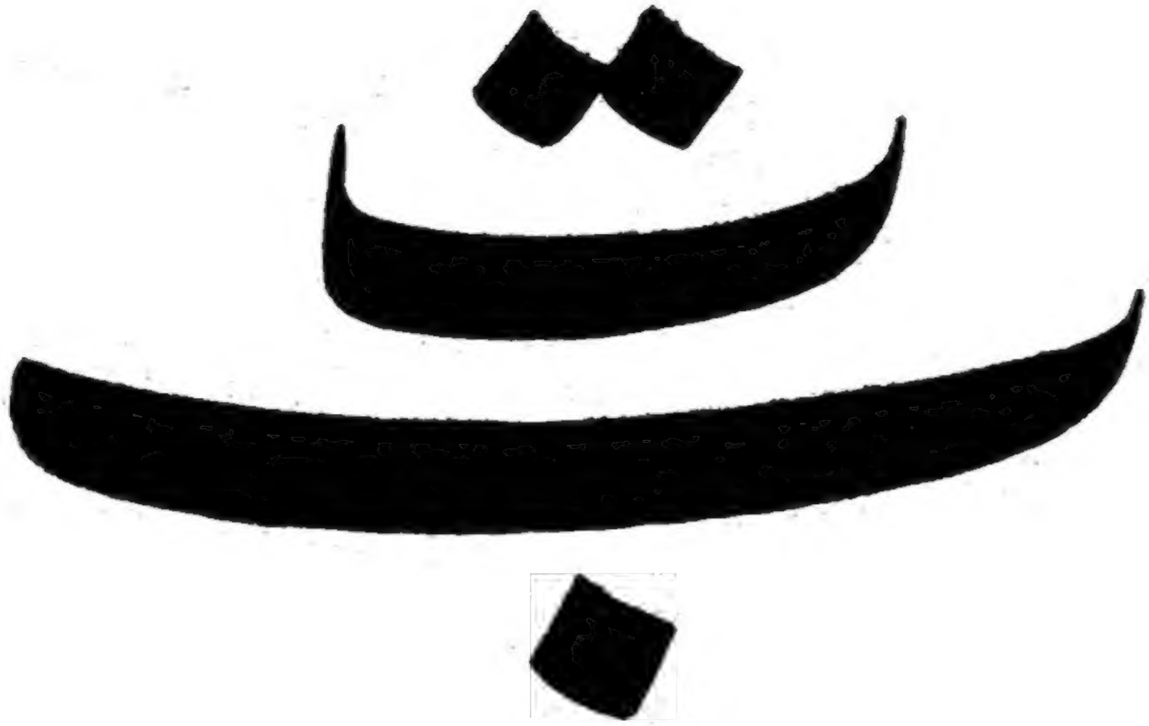

"ب" کی دو شکلیں ہیں۔ ایک چھوٹی ایک بڑی۔ چھوٹی ب تین قط یا پانچ قط یا سات قط کی اور بڑی ب نُو قط یا گیارہ قط یا ۱۳ قط کی ہوتی ہے مگر گیارہ قط کی زیادہ پسند کی جاتی ہے۔

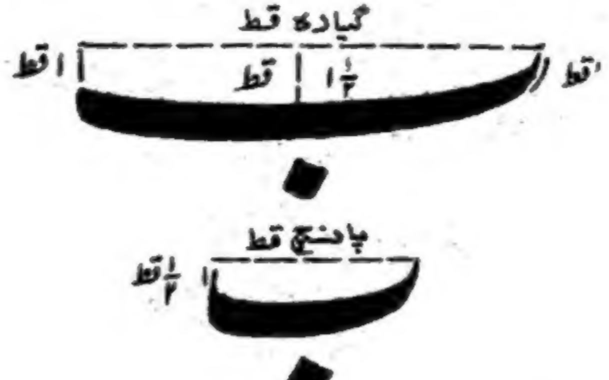
گیارہ قط
۱ قط
قط
1½
قط
پانچ قط
1½ قط

بے کو ترچھے قلم سے شروع کریں۔ بتدریج پُورے قط پر لے جا کر تمام کریں۔

پیٹ میں اتنا گہراؤ کہ آخری کونے سے نصف قط اوپر ایک لکیر شروع کونے تک کھینچیں تو وہ شروع قط سے مل جائے۔ اور پیٹ میں ڈیڑھ قط کا گہراؤ ظاہر ہو۔

لمبی ب کا آخری سرا گول ہوتا ہے اور شکل اس کی بالکل کشتی نما ہوتی ہے۔

چھوٹی ب کو ناخنی ب بھی کہتے ہیں۔ اس کے پیٹ کا گہراؤ ایک قط ہوتا ہے۔

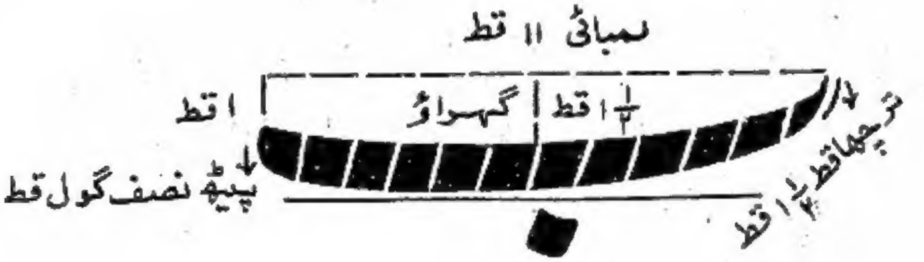
لمبائی ۱۱ قط
۱ قط
گہراؤ
۱½ قط
ترچھا قط ۱½ قط
پیٹھ نصف گول قط

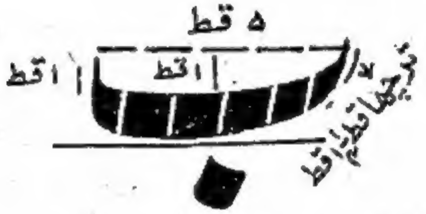
۵ قط
۱ قط
۱ قط
ترچھا قط ۱½ قط

بے لمبی ہو یا ناخنی، اس کی نشست و کرسی تیسری سطر ہو گی۔ اور آغاز اس کا دوسری سطر سے ہو گا۔

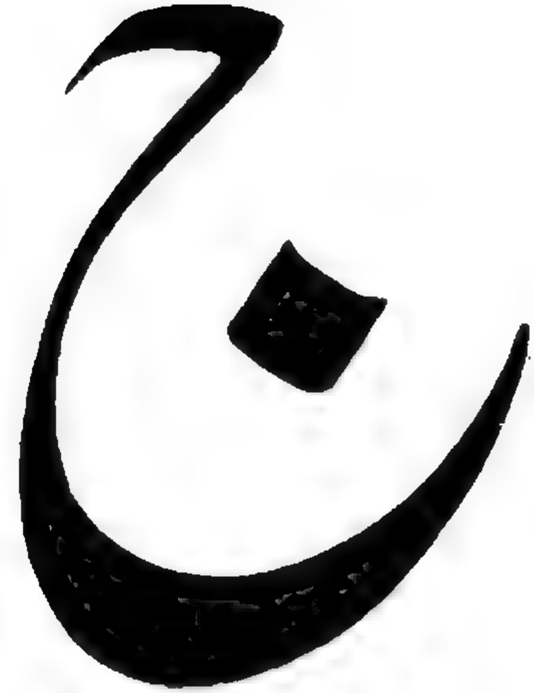

ہم شکل حروف مثلاً ج ۔ چ ۔ ح ۔ خ کے لکھنے کا انداز ایک ہی ہے ۔ جیم کی نوک آدھ قط ترچھی اور ڈیڑھ قط پڑی ( ) جو نصف قط موٹی ہے ۔ اسے جیم کا سرا کہتے ہیں۔

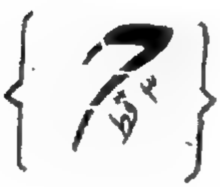

اس کے بعد ایک خم دار لکیر تین قط کی یہ گردن کہلاتی ہے ۔

اس کے بعد اوپر سے نیچے کو قلم بتدریج موٹا کرتے ہوئے اڑھائی قط کا لٹکاؤ مکمل کریں ۔ گردن اور لٹکاؤ جیم کے سرے سے اندر باہر نہ ہو ۔

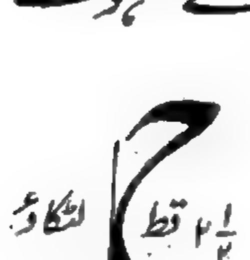

جیم کا دائرہ بیضوی ہوتا ہے۔

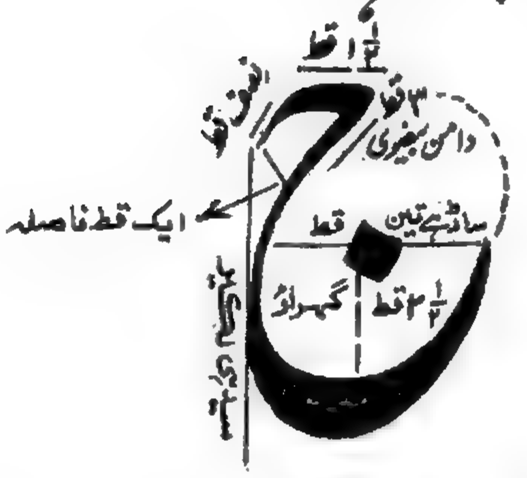
۱½ قط
۳ قط
دامن بیضوی
ایک قط فاصلہ
ساڑھے تین قط
گہراؤ
۲½ قط

جیم کے نوکِ سر اور گردن کے درمیان ایک قط کا فاصلہ رہنا چاہیئے۔ جہاں تین قط کی گردن ختم ہو وہاں سے جیم کے آخری سرے تک اگر لکیر کھینچیں تو وہ ساڑھے تین قط لمبی ہو اور اس کے نیچے جیم کے پیٹ کا گہراؤ اڑھائی قط ہو۔

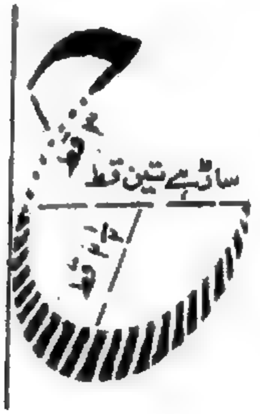
ساڑھے تین قط

جیم کی نشست دوسری چوتھی لکیر پر قائم ہو گی۔ جیم کے ہم شکل تمام حروف اسی طرح لکھے جائیں گے۔

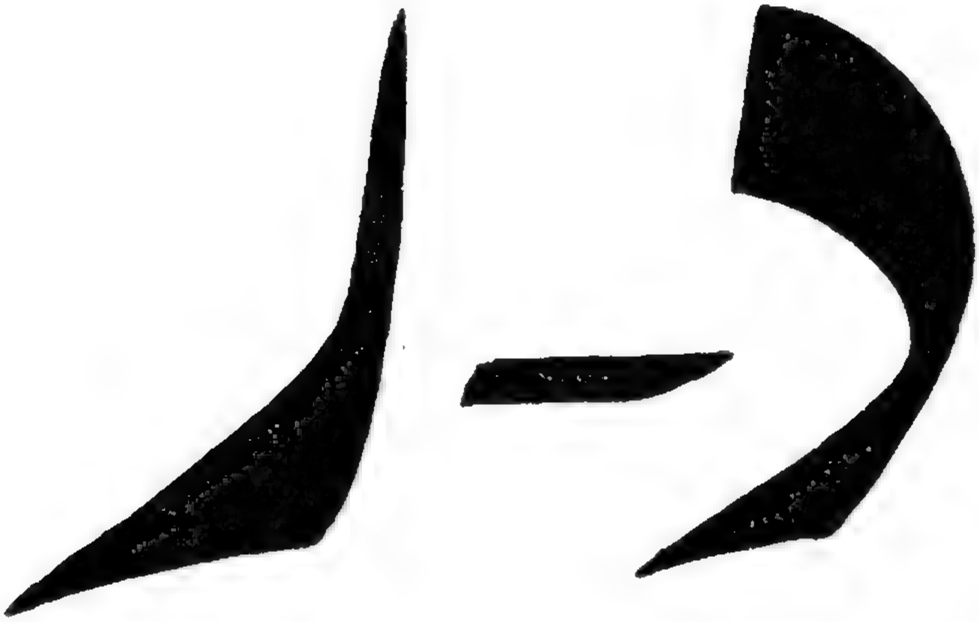

نقطۂ خمیدہ کو آہستہ آہستہ اوپر سے نیچے کو لائیں یہاں تک کہ اس کی مقدار ڈیڑھ قط ہو جائے ۔ اس کے بعد اس میں "ر" پڑی (ر) لگا دیں ۔ "د" اور "ر" کے سروں کا درمیانی فاصلہ دو قط رہے ۔

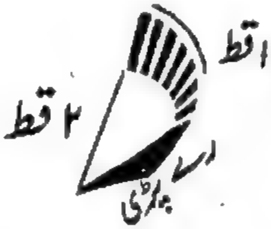

"ر" دو قط ترچھے پڑے خط کو نصف قط موٹا کر کے اس طرح کھینچیں کہ وہ ڈیڑھ قط آگے نکل جائے ۔ (ر)

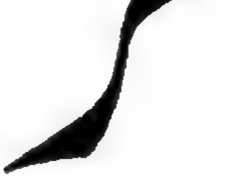

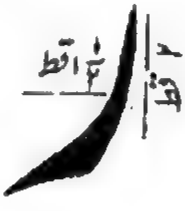

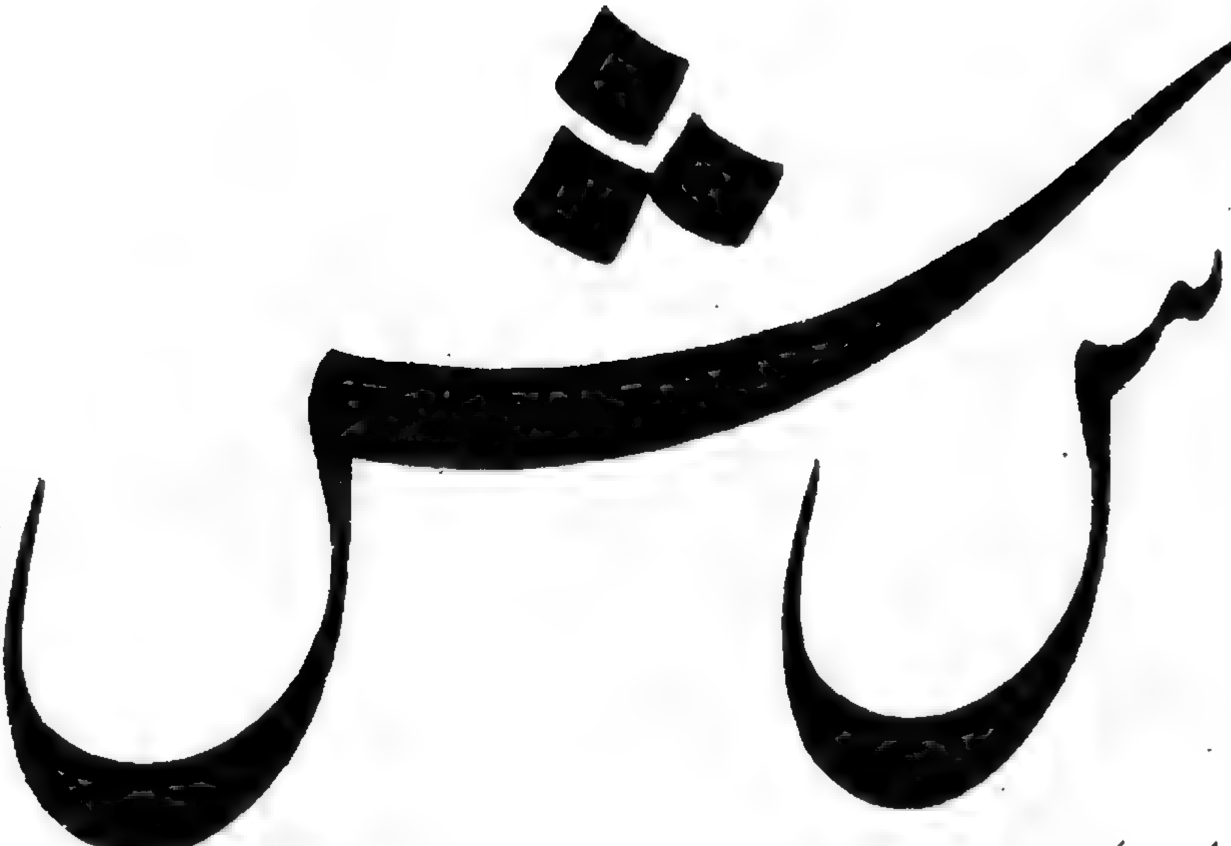

"س" کا پہلا دندانہ ترچھے قط سے آدھ قط اور دُوسرا دندانہ ایک قط کا مثل نصف نقطہ کے بنائیں۔ اس کے بعد دو قط نیچے کو گردن قدرے خمیدہ بنائیں اور پھر بیضوی دائرہ۔

شین کی کشش ترچھے قط سے شروع کریں۔ اور اس قدر اتاریں کہ چھ قط ہو جائے۔ پھر بے ۵ قط کی ملا کر کشش کو پورا کریں پھر دائرہ سین، لگا دیں۔

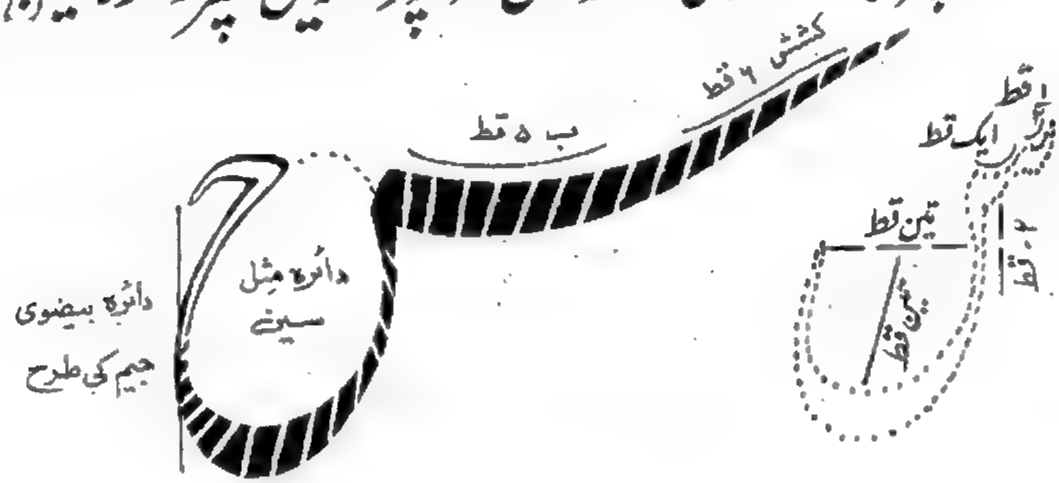
کشش ۶ قط
ب ۵ قط
ایک قط
تین قط
دو قط
تین قط
دائرہ مثل سینے
دائرہ بیضوی
جیم کی طرح

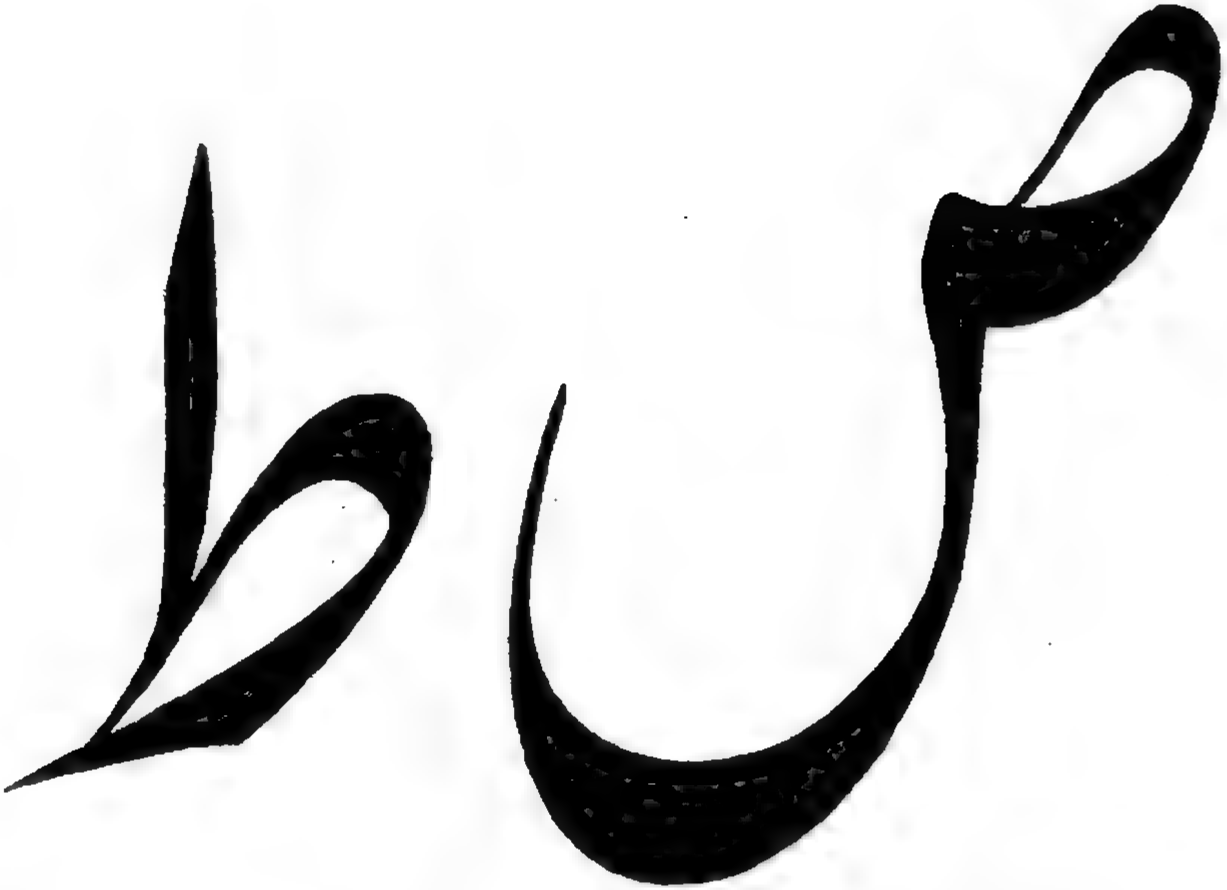

سرِ صاد کی لکیر ایک قط (ر) نقطہ مدوّر ایک قط ( ) بے ناخنی دو قط۔ بیچ میں سفیدی ڈیڑھ قط ( ) اس کے بعد دائرہ سین لگا کر مکمل کریں۔

سرِ طا تین قط (ا) ایک نقطہ مدوّر اس کے نیچے رے افتادہ لگائیں۔

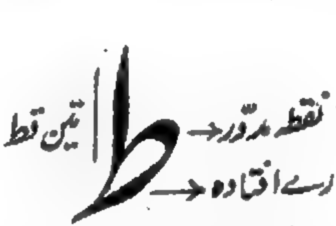
تین قط
نقطہ مدوّر
رے افتادہ

صاد کی کرسی چوتھی لکیر پر اور طا کی تیسری لکیر پر ہے۔

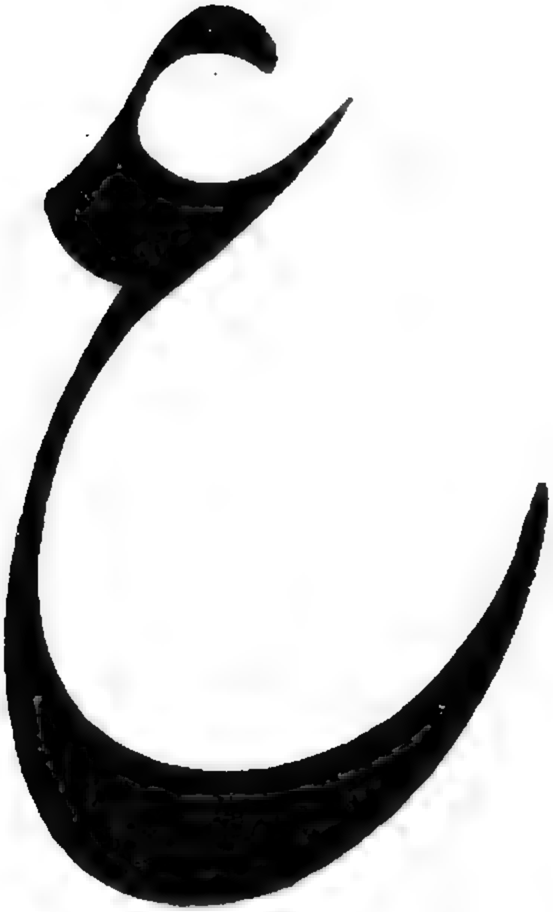

سرِعین آدھ قط پڑا اور آدھ قط ترچھا ۔ دونوں مِل کر ایک قط نیچے سے قدرے خالی اوپر سے گول ۔ ایک نقطہ مدّور نیچے سے گول، اوپر سے خالی ۔ آغوش سر میں ایک قط خالی جگہ اور آدھا قط نوک، جو نقطہ مدّور سے ملی ہے ۔ پھر تین قط کی گردن ۔ بعدہٗ دائرہ مثل جیم ۔

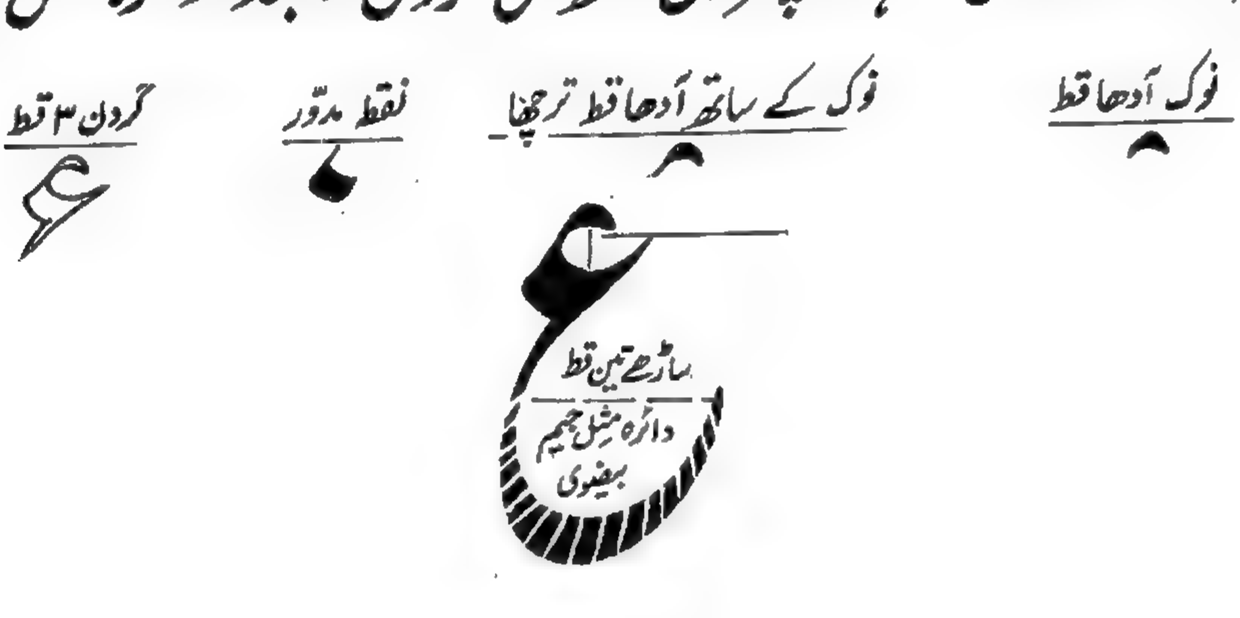
نوک آدھا قط
نوک کے ساتھ آدھا قط ترچھا ۔
نقطہ مدّور
گردن ۳ قط
ساڑھے تین قط
دائرہ مثل جیم
بیضوی

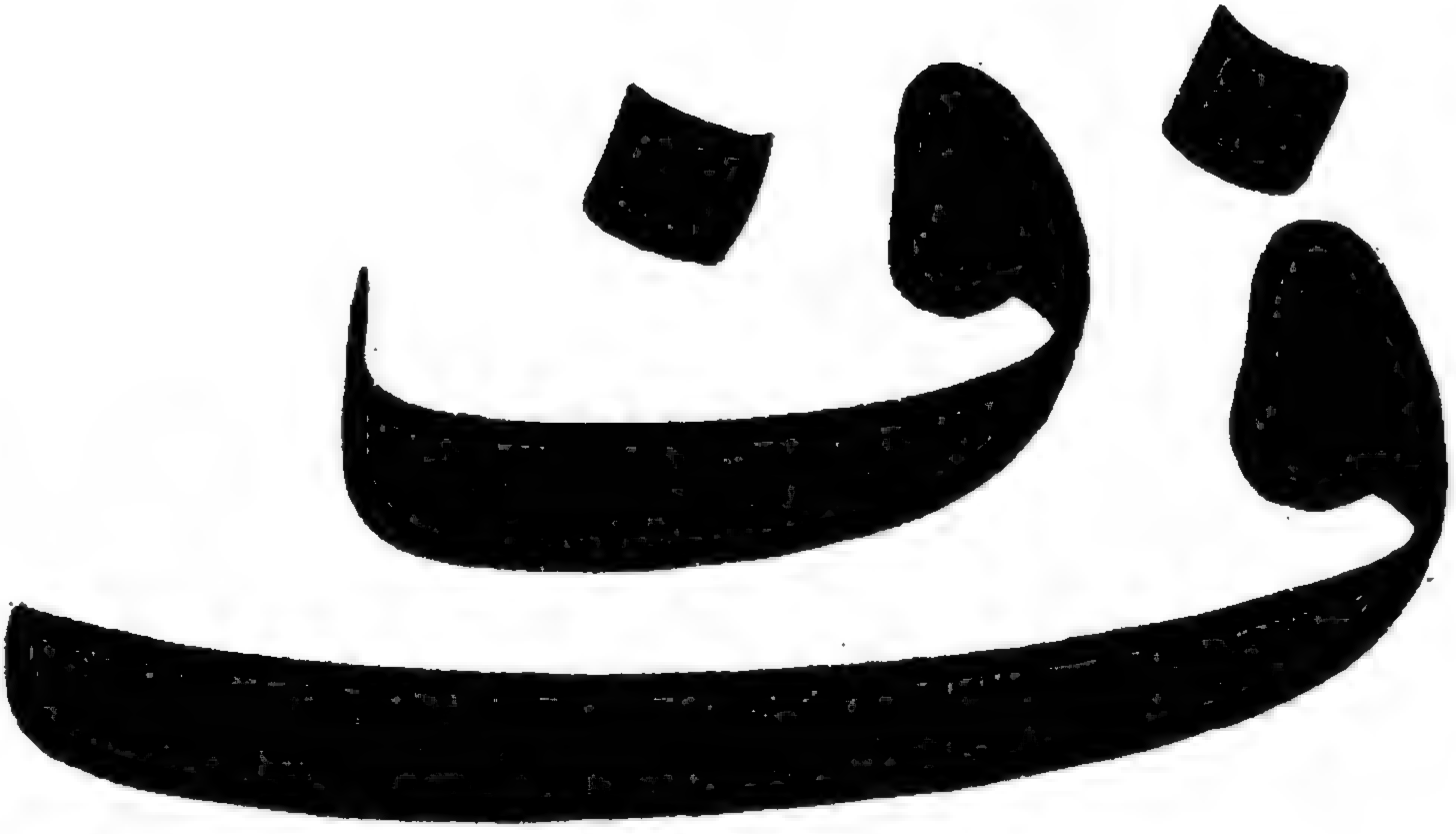

فے کا سر نیچے سے اُوپر کو اس طرح دوبارہ لائیں کہ نیچے اور اُوپر کی گولائی پُوری ہو جائے بعدہٗ بے دراز یا خورد لگا کر مکمّل کریں۔

سراف نیچے سے گول اوپر سے خالی۔

سراف اوپر اور نیچے سے دو بار قلم لگا کر مکمّل کیا ہُوا۔

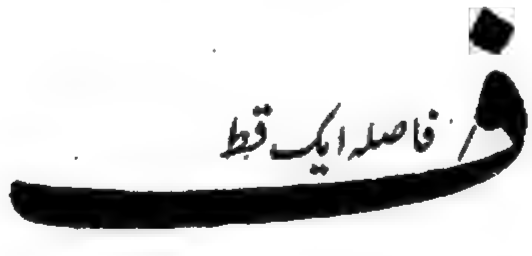

بے دراز لگا کر مکمّل۔

سرِ فا اور بے کے نیچے ایک قط جگہ رہنی چاہیئے۔

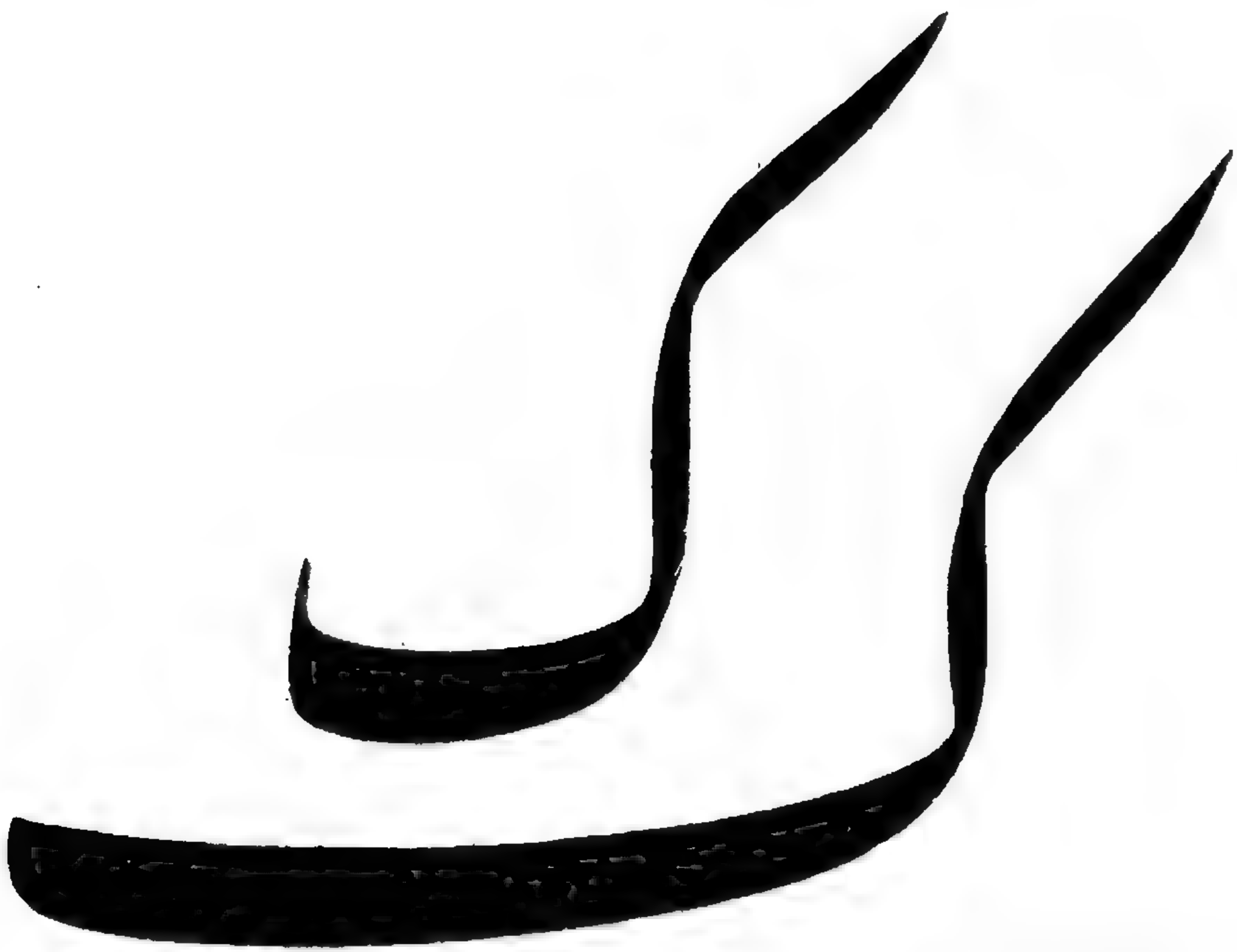

کاف کا پہلا جز مثل الف کے اور اس کے ساتھ بے لمبی یا بے چھوٹی لگائیں۔

الف کاف تین قط اور اس کے نیچے ایک نقطہ لگائیں، پھر آخر میں نوک لگائیں۔

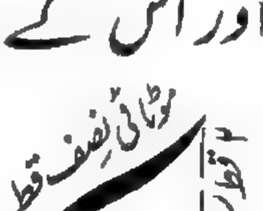
موٹائی نصف قط
۲ قط سلامی

سرا کاف نصف قط موٹا ہو اور سلامی، اوپر سے بتدریج نیچے کو دو قط ہونی چاہیئے۔

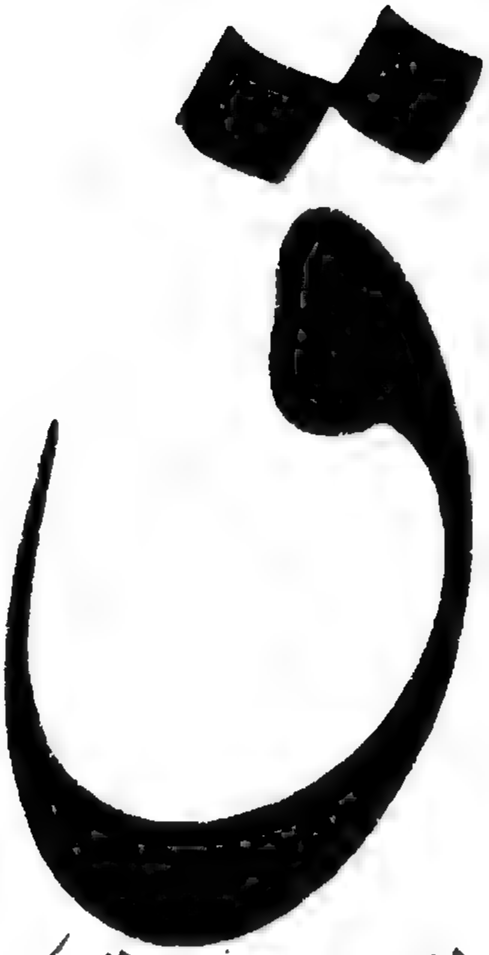

سرِ قاف ایک نقطہ مدوّر ہے جو قلم کو دوبارہ لگانے سے بنتا ہے۔ مقدار سر ایک قط پڑا اور سوا قط کھڑا۔ نیچے اور اُوپر سے گول۔ اس کے بعد تھوڑا سا لٹکاؤ ہے۔ پھر دائرہ جیم لگائیں۔

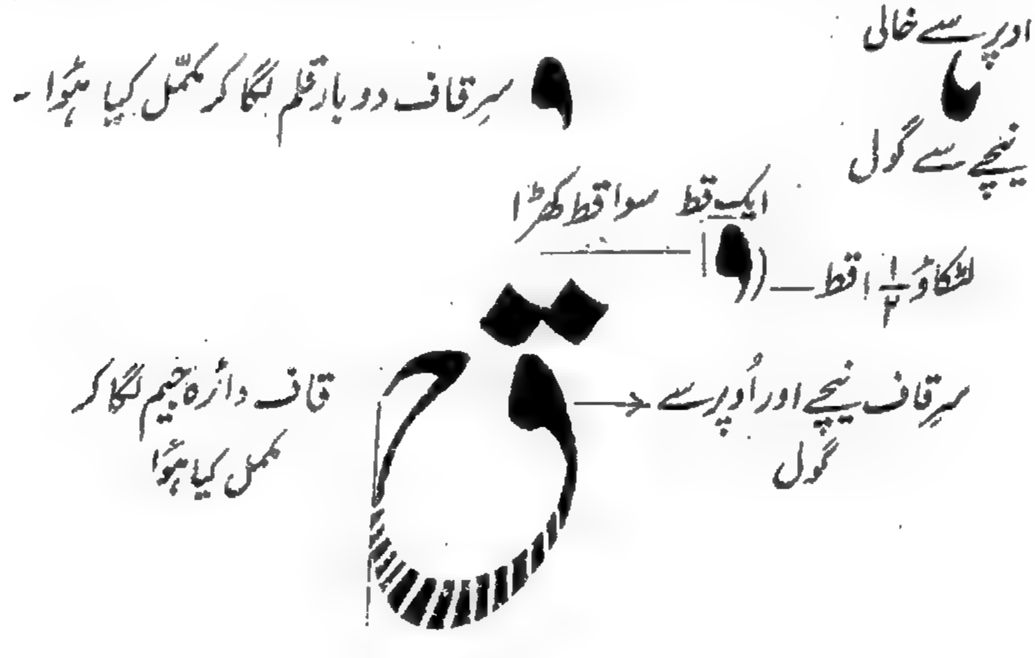
اوپر سے خالی
نیچے سے گول
سرِ قاف دو بار قلم لگا کر مکمل کیا ہوا ۔
ایک قط سوا قط کھڑا
لٹکاؤ ½ اقط
سرِ قاف نیچے اور اُوپر سے گول
قاف دائرہ جیم لگا کر مکمل کیا ہوا

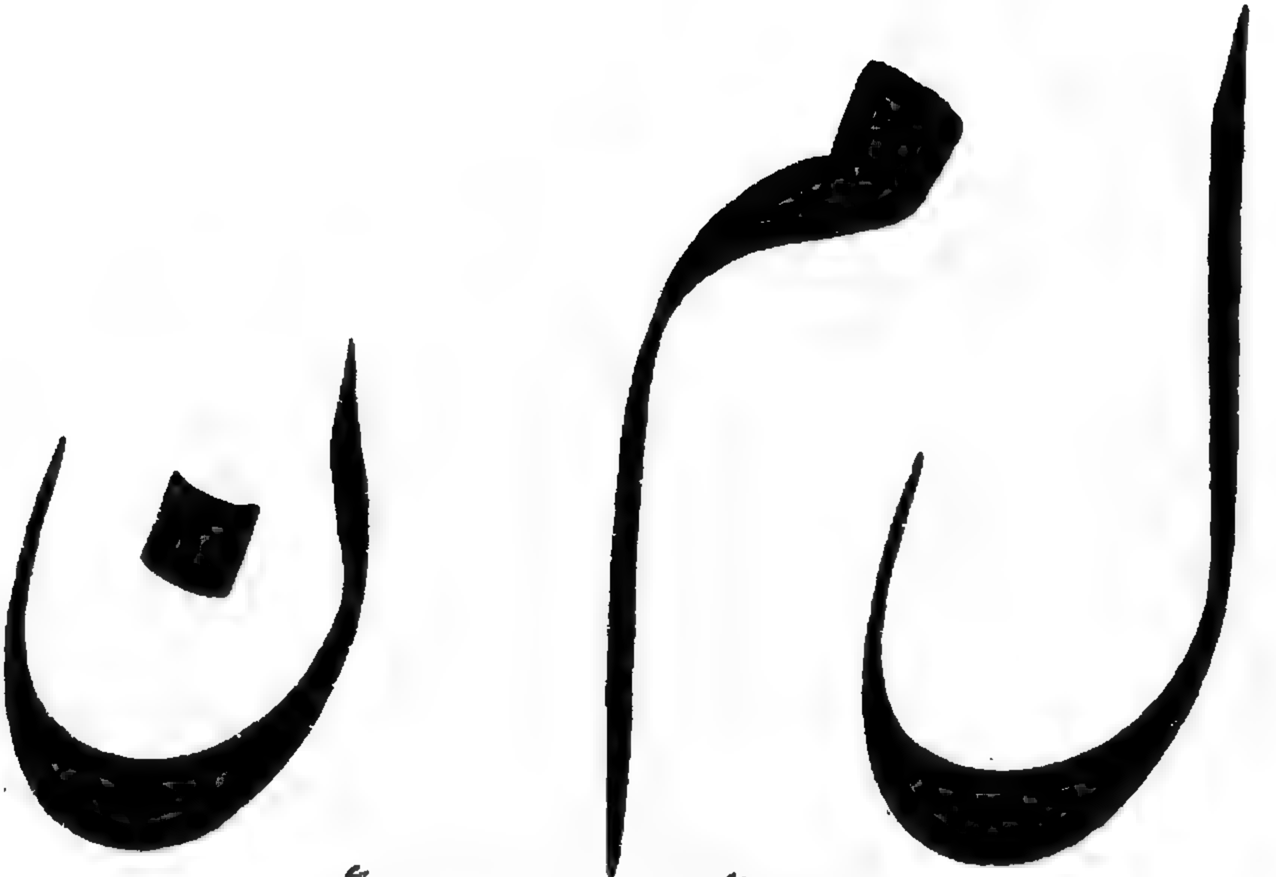

الف ل ۵ قط کا۔ موٹائی نصف قط اور بائیں جانب قدرے خم
بعدہٗ دائرہ سین لگائیں۔

میم کو اس طرح لکھیں کہ ایک نقطہ چوکھٹا ترچھا بنائیں اور اس پر قلم کو
اس طرح کھینچ کر لائیں کہ وہ نقطہ اوپر سے آدھا کھلا رہے اور آدھا بند ہو
جائے۔ اب اس ہی نصف دائرہ کا گھماؤ ڈال کر اوپر سے موٹا، نیچے
سے گاؤدُم پتلا دنبالہ بنائیں۔ (م)

الف نون کا دو قط اور موٹائی نصف قط۔ اندر سے خم اور دائرہ مثل
سین کے بنائیں۔

فنِ خوشنویسی میں ہائے کی دو چشمی بناوٹ کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ ماہرینِ فن نے اسے حسین و جمیل دوشیزہ کی نرگسی آنکھوں سے تشبیہ دی ہے۔ اُن کا کہنا ہے چہرہ کتنا ہی جاذبِ نظر ہو اگر آنکھیں چندھیائی ہوئی اور ٹیڑھی ہوں گی تو اسے خوبصورت نہیں کہا جا سکتا۔ اسی طرح اُردو عبارت میں ہائے کی آنکھیں خوبصورت اور کشادہ ہوں گی تو پھول کھلے ہوئے معلوم ہوں گے۔ اگر یہی آنکھیں بھینگی اور ملی ہوئی ہوں گی تو عبارت میں مکھیاں بھنبھناتی ہوئی محسوس ہوں گی۔

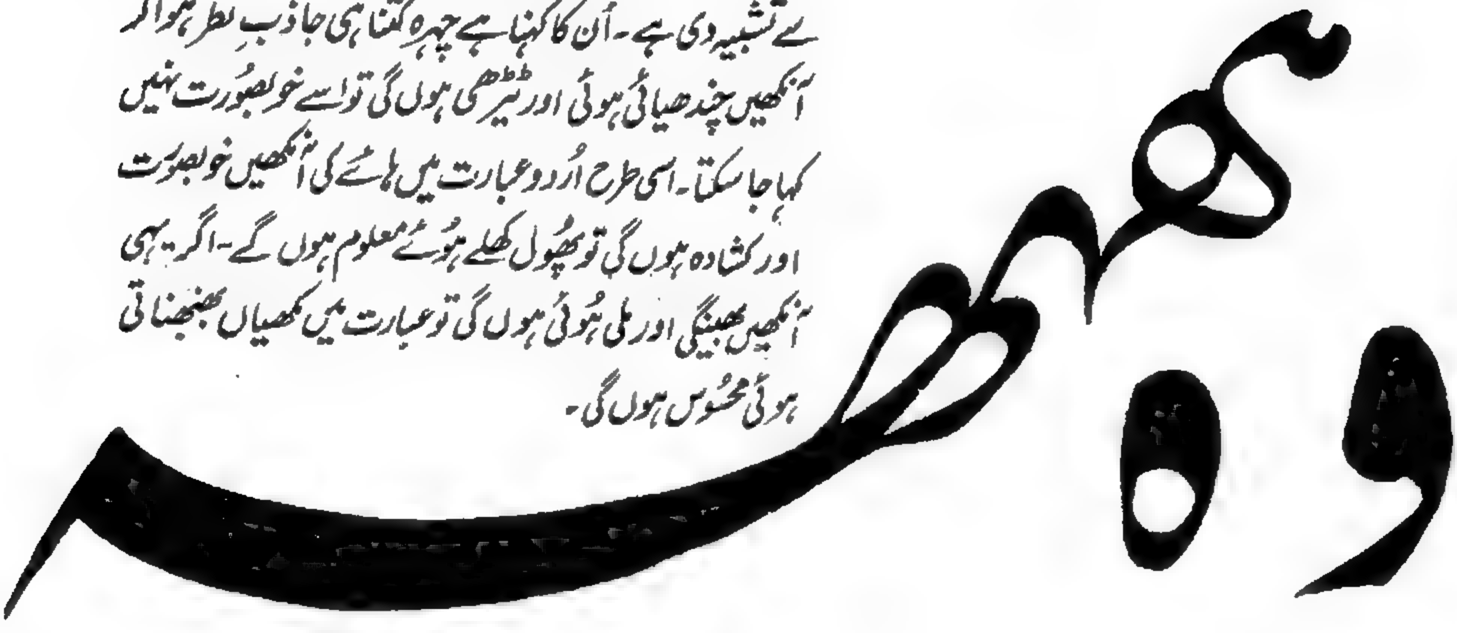

واؤ مثل سرِ قاف ہے۔ اس میں رے پریدہ ملائیں۔

ہائے کی پانچ شکلیں ہیں۔

۱۔ نقطہ مدوّر ایک قط۔ سر مثل ذال کے اور نیچے سر صاد معکوس کا، بیچ میں سفیدی طولاً و عرضاً ایک قط (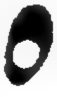) آخر کی نوک ایک قط۔

۲۔ نقطہ مدوّر ایک قط اور موٹا آدھا قط۔ سر آدھا بند آدھا کھُلا، بعد ترچھی لکیر ایک قط کی۔ ترچھی لکیر ایک قط کی۔

۳۔ لکیر ترچھی ایک قط (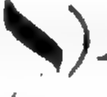) پھر نیچے ترچھی لکیر ڈیڑھ قط کی (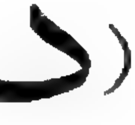) بعدہٗ لکیر ترچھی باریک ایک قط کی۔ ( )

اس کے بعد بیچ میں ایک لکیر (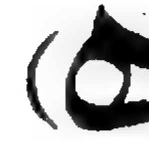)

۴۔ لٹکی ہوئی آویزہ دار مقدار دو قط۔ (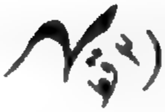)

۵۔ دوچشمی، اوپر کا چشمہ سرِ صاد اور نیچے سرِ طا ہے۔ اس کو گربہ چشم بھی کہتے ہیں۔ (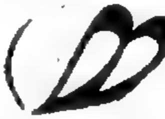)

ان کے علاوہ ایک ہائے وہ ہوتی ہے جس میں کشش مثل شین کے ہوتی ہے۔ (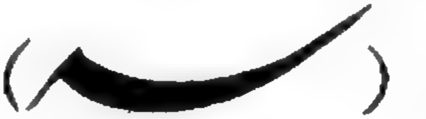)

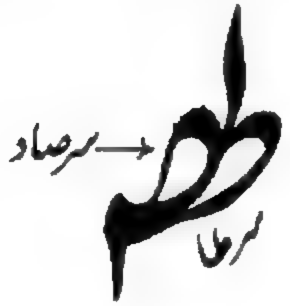

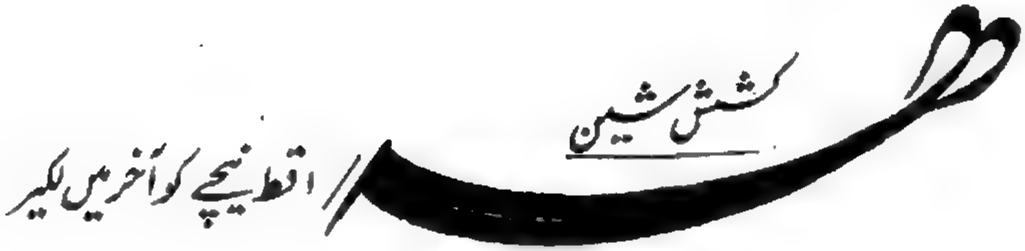
کشش شین
ا قط نیچے کو آخر میں لکیر

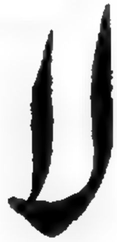

لا مثل الف کے اور نیچے سرِ یائے معکوس ایک نقطہ اور دوسرا بھی مثل الف کے، بیچ میں سفیدی آدھا قط۔ پہلا الف قدرے اونچا۔ دوسرا نیچا۔

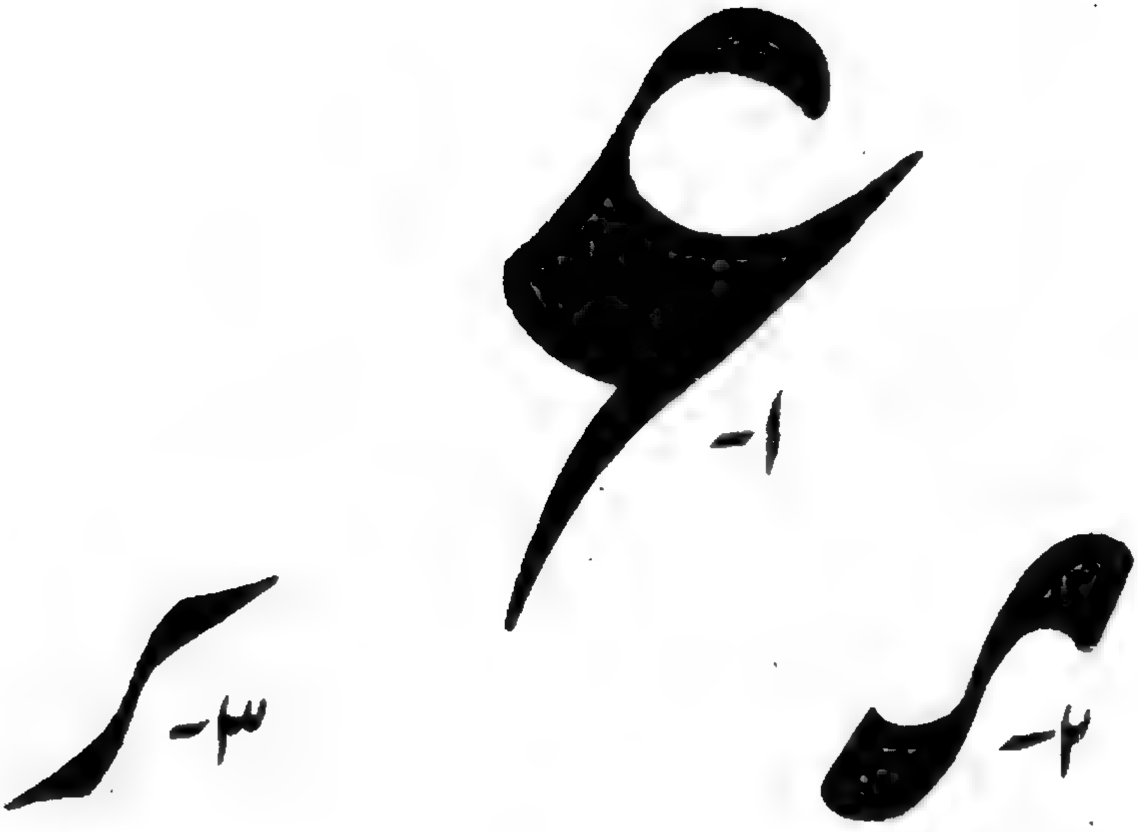

ہمزہ کی تین شکلیں ہیں۔

۱۔ ع کا سرا بمعہ گردن دو قط۔
۲۔ سیدھی اُلٹی صورت لفظ ی (یا)
۳۔ قلم کی نوک سے اُلٹی سیدھی رے کو مِلا کر۔

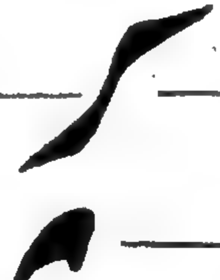
ترچھی رے اُلٹی
رے سیدھی ترچھی

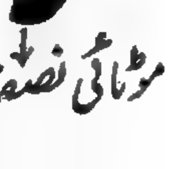
نقطہ مدور
نصف قط
موٹائی نصف قط

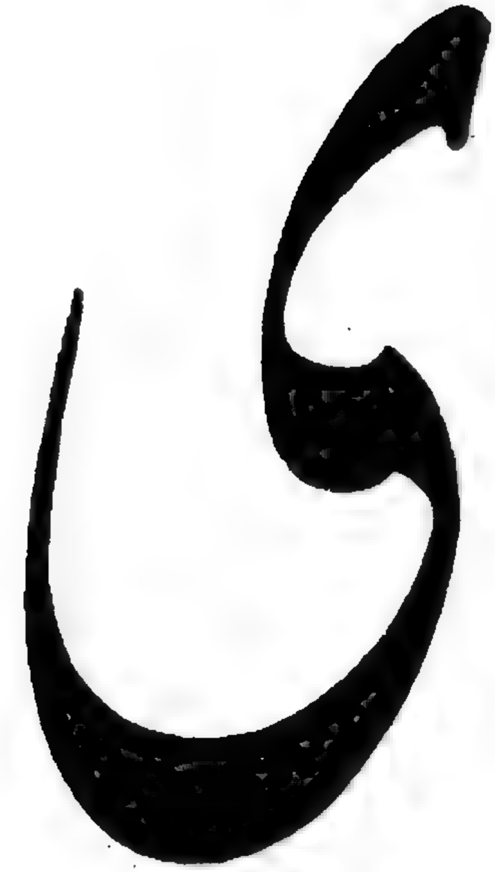

سر یا ترچھے قط سے شروع کریں اور بتدریج گھٹاتے جائیں۔ یہاں تک کہ نوک بن جائے۔ اس کے بعد ایک نقطۂ مدوّر لگائیں، بعدہٗ دائرہ بنائیں۔

سر یا دو قط اور نقطۂ مدوّر کے بیچ میں سے آخر چڑھاؤ تک ۳ قط ہوں۔

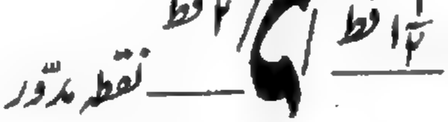
۲ قط
۱½ قط
نقطہ مدوّر

یا کا دائرہ ۳ قط کا بنائیں۔

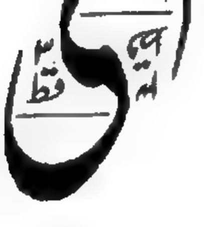

یا کا سرا پاؤ قط سے شروع کریں۔

یائے مجہول کا سرا رے افتادہ دو قط ( ) بعدہ مد
گیارہ قط پڑی اور آخر میں نوک لگائیں۔ اس طرح کہ بے
کا سرا لگادیں تو پوری بے معلوم ہو۔

یائے مجہول مثل بے کے دراز اور چھوٹی بھی ہوتی ہے۔

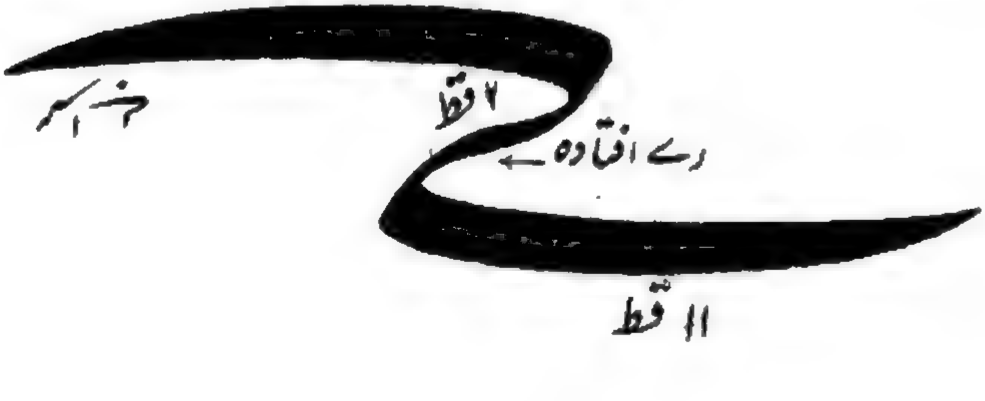
خم ا سر
۲ قط
رے افتادہ ←
۱۱ قط

آ

ب ت ج د ر س ش

ص ط ع ف ق

ک گ ل م ن و ہ ھ

ھ لا ی ء ے

با جا سا صا طا عا فا

کا لا ما نا ہا ھا یا

بجتب سصتب

طعتب ففتب

کلتب منتب

ہیتب

بر جر در سر شر
صر عر فر کر لر
مر نر ہر ھر یر

بس بش بص بط
بع بف بق بک بکه
بل بم بن بو به بی بے

نج سج صج طج عج فج

کج لج مج نج هج تج

بد جد سد صد

طد عد فد کد لد مد

هد ید

جس جش جص

جط جع جف جق

جک جکہ جل جم جن

جو جبہ جھ جلا جی جے

چچا چشمہ چلا

چلی چلے

سس صس طس

عس عش فس

کس مس ہس لیس

سص صص صط صع

صف صق صک صلہ

صل صم صو صہ صی صے

طص طط طع طف

طق طک طل طم

طن طو طہ طی طے

عص عط عع عف عق

عک عل عم عن عو

عہ عی عے

فص فط فع فف فق

فک فل فم فن فو فہ

فی فے

کط کع کف کق

کک کل کم کن کو

کہ کی کے

مص مط مع مف

مق مک مل من

مو مہ می مے

ہص ہط ہع ہف

ہق ہک ہل ہم ہن

ہو ہہ ہی ہے

ا ب ت ج د ر س ص ط ع ف

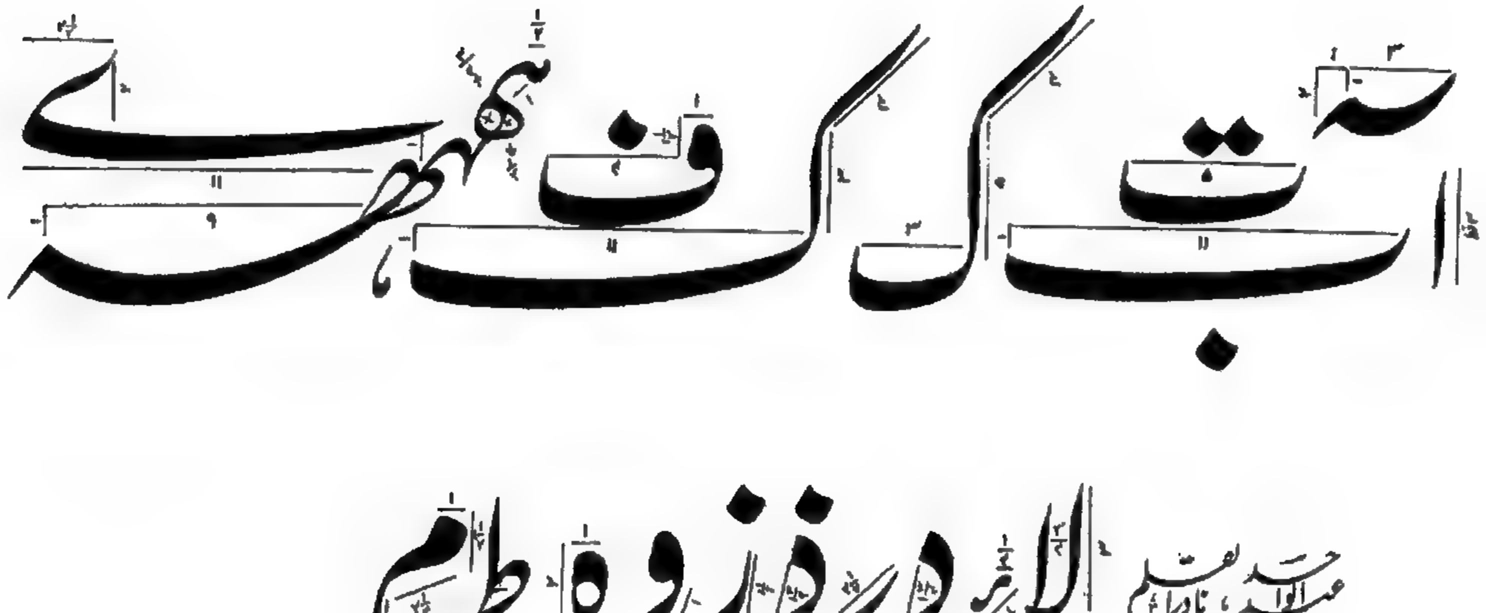
ا ب ت ک گ ف ھ ے
ط م ہ و ز ذ ر د لا
عبد الواحد ، نادر القلم
ن ل ق س ش ص ی ں ح ج ع

با بب بت بج بد بر بس بش

بص بط بع بف بق بک بکه

بل بم بن بو به بھ بها بی بلا بے

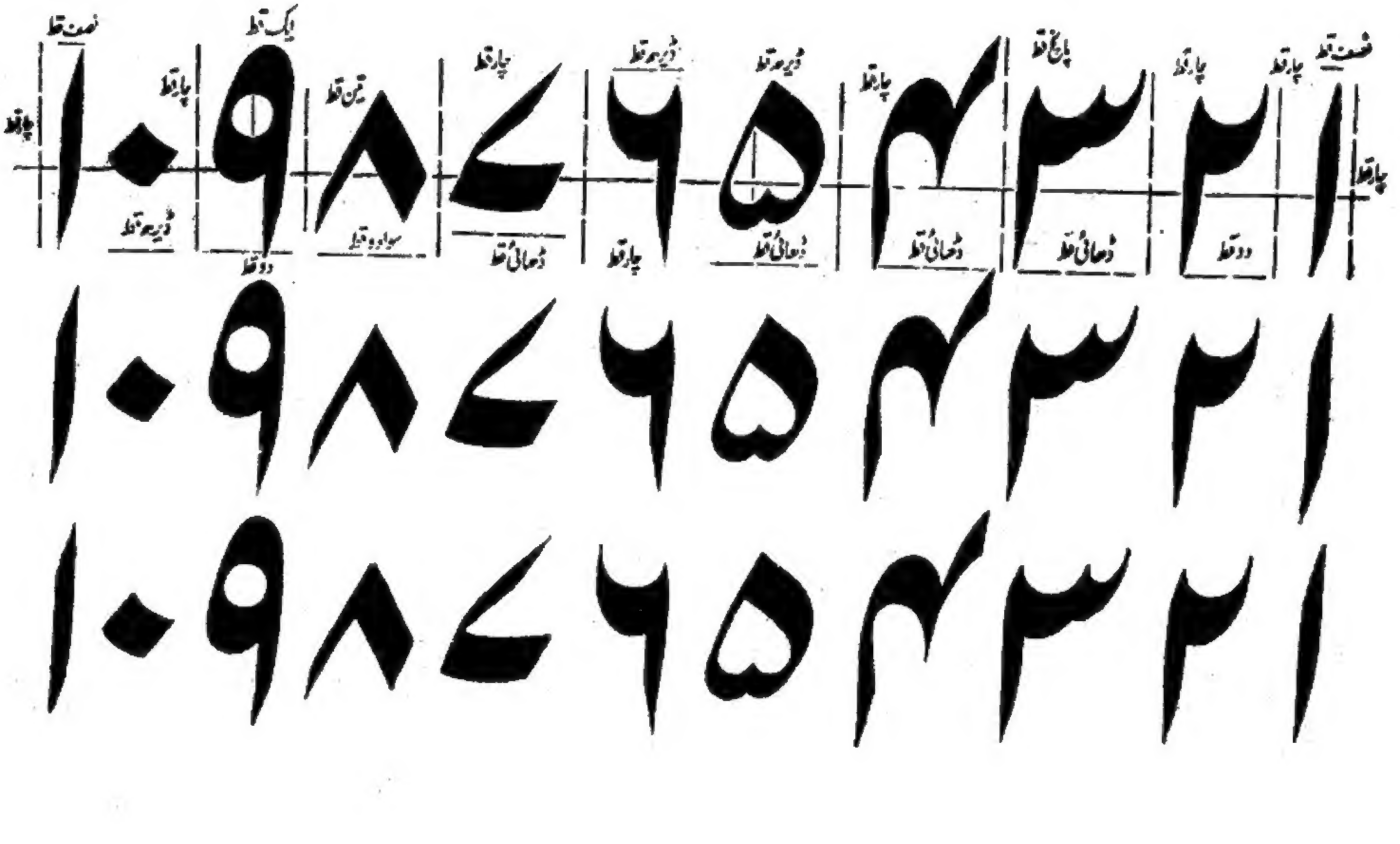
نصف قط
چار قط
چار قط
چار قط
دو قط
پانچ قط
ڈھائی قط
چار قط
ڈھائی قط
ڈیڑھ قط
ڈھائی قط
ڈیڑھ قط
چار قط
چار قط
ڈھائی قط
تین قط
سوا دو قط
ایک قط
چار قط
دو قط
ڈیڑھ قط
نصف قط
چار قط
۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

مشق کا طریقہ

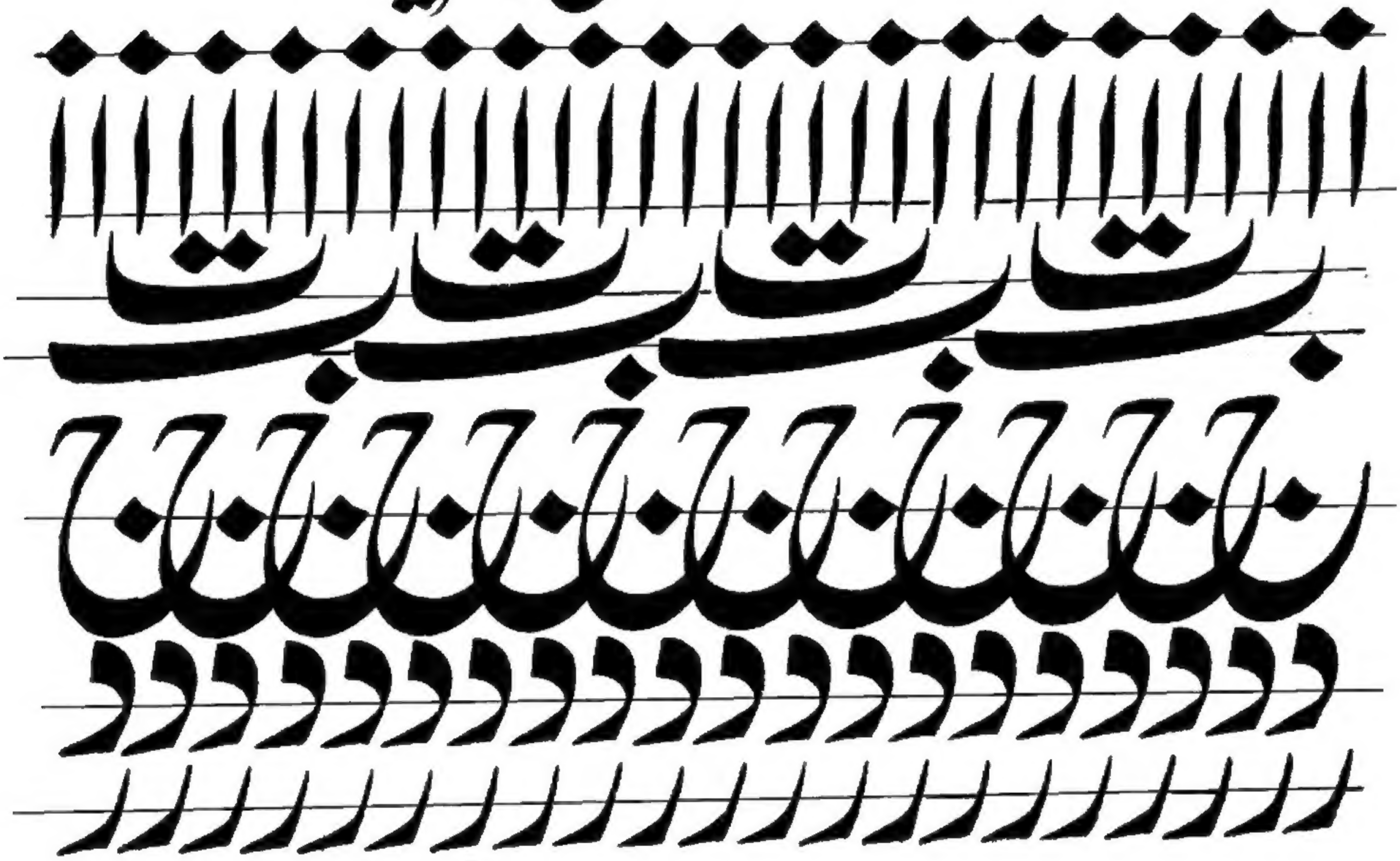

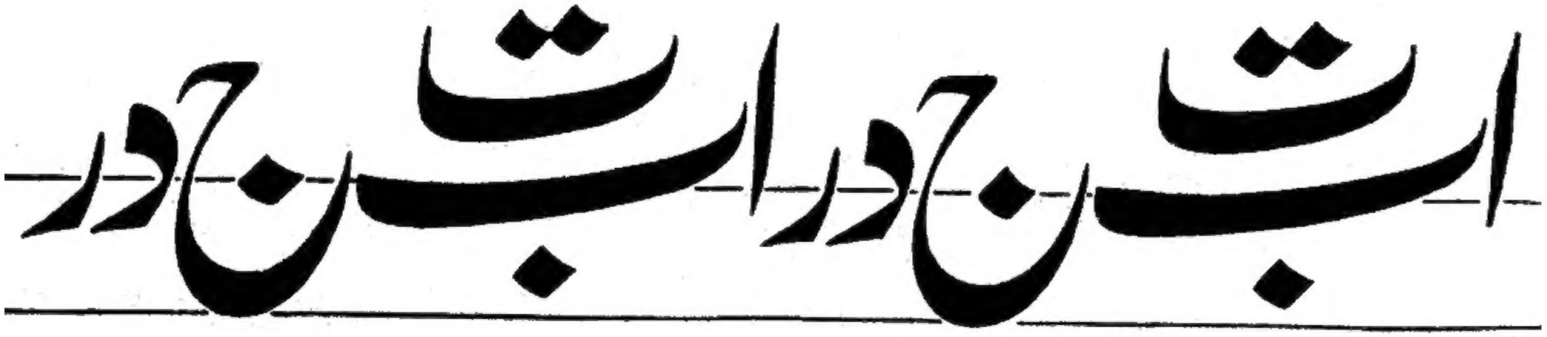
ا ب ج د ر ا ب ج د ر

یہ بُنیادی حُروف تختی پر لکھ لکھ کر خُوب مشق کی جائے ۔ خوش نویسی کا تمام راز اسی میں مضمر ہے

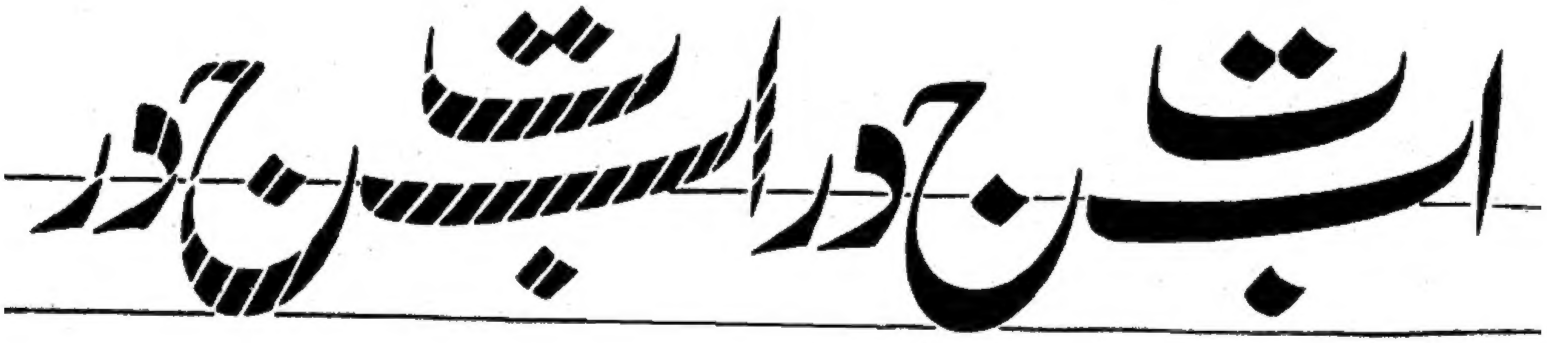
ا ب ج د ر ا ب ج د ر